نوحہ شہادت مولا علیؑ

بیٹیاں رو پڑیں مرتضیٰؑ رو پڑے
زخمی سر دیکھ کر مجتبیٰؑ رو پڑے

مصطفیٰؐ کے وصیؑ کو جو ضربت لگی
انبیاءؑ رو پڑے، اولیاء رو پڑے

جانے حیدرؑ کو کیا یاد آنے لگا
چوم کر بیٹیوں کی ردا رو پڑے

چادریں اب تمہاری سلامت رہیں
بیٹیوں کو یہ دے کر دعا رو پڑے

رب ہی جانے کہ کیسی تھی مشکل گھڑی
اتنی مشکل کہ مشکل کشا رو پڑے

گردنِ شاہِ کرب و بلاؑ چوم کر
یاد کر کے علیؑ کربلا رو پڑے

دیکھ کر باپ کا خون بہتا ہوا
خوں کے آنسو شہہِ کربلاؑ رو پڑے

صبر کرتے رہے ہر قدم پر حسنؑ
قبرِ حیدرؑ سے ہو کر جدا رو پڑے

عرش پر نور اک حشر کا تھا سماں
سیدہؑ رو پڑیں، مصطفیٰؐ رو پڑے

شاعرِ اہلِ بیتؑ جناب نور علی نورؔ